حیض کی حالت میں دعائے حزب البحر پڑھنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دعائے حزب البحر، حیض کی حالت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حیض کی حالت میں مکمل دعائے حزب البحر نہیں پڑھ سکتے، کیونکہ اس میں قرآنِ پاک کی ایسی آیات بھی شامل ہیں کہ جن کا حیض کی حالت میں عورت کو پڑھنا حرام ہے۔

البتہ! قرآنِ پاک کی آیات کے علاوہ جو دعا کا حصہ ہے، وہ شرعی عذر کی حالت میں پڑھ سکتے ہیں، یونہی وہ آیات کہ جو دعا و ثناء پر مشتمل ہیں، انہیں بغیر تلاوت کی نیت کے، صرف دعا اور ثناء کی نیت سے پڑھنے کی اجازت ہے۔ نیز بہتر ہے کہ انہیں وضو یا کلی کر کے پڑھا جائے۔

امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "حاصل حکم یہ ٹھہرا کہ بہ نیت قرآن ایک حرف بھی روا نہیں۔۔۔ قرآن عظیم کا خیال کر کے بے نیت قرآن ادا کرنا چاہے تو صرف دو صورتوں میں اجازت، ایک یہ کہ آیات دعا و ثنا بہ نیت و دعا و ثنا پڑھے دوسرے یہ کہ بحاجتِ تعلیم ایک ایک کلمہ مثلاً اس نیت سے کہ یہ زبان عرب کے الفاظ مفردہ ہیں کہتا جائے اور ہر دو لفظ میں فصل کرے متواتر نہ کہے کہ عبارت منتظم ہوجائے کمانصوا علیہ ان کے سوا کسی صورت میں اجازت نہیں (جیسا کہ علماء نے اس کی تصریح فرمائی ہے۔ت)۔ ۔۔اقول یہاں ایک اور نکتہ ہے بعض آیتیں یا سورتیں ایسی ہی دعا و ثنا ہیں کہ بندہ ان کی انشا کر سکتا ہے بلکہ بندہ کو اسی لئے تعلیم فرمائی گئی ہیں مگر اُن کے آغاز میں لفظ قل ہے جیسے تینوں قل اور کریمہ قل اللھم مٰلک الملک ان میں سے یہ لفظ چھوڑ کر پڑھے کہ اگر اس سے امر الٰہی مراد لیتا ہے تو وہ عین قراءت ہے اور اگر یہ تاویل کرے کہ خود اپنے نفس کی طرف خطاب کر کے کہتا ہے قل اس طرح کہہ یوں ثنا و دعا کر، تو یہ امر بدعا و ثنا ہوا نہ دعا و ثنا اور شرع سے اجازت اِس کی

ثابت ہوئی ہے نہ اُس کی۔ ۔ ۔ اقول یوں ہی وہ ادعیہ واذکار جن میں حروف مقطعات ہیں مثلاً صبح و شام کی دُعاؤں میں آیۃ الکرسی کے ساتھ سورہ غافر کا آغاز حٰم، تنزیل الکتٰب من اللہ العزیز العلیم، غافر الذنب و قابل التوب شدید العقاب ذی الطّول ط لا الٰہ الا ھو ط الیہ المصیر تک پڑھنے کو حدیث میں ارشاد ہوا ہے کہ جو صبح پڑھے شام تک ہر بلا سے محفوظ رہے اور شام پڑھے تو صبح تک رواہ الترمذی والبزار وابنا نصر ومردویہ والبیھقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ عن النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بحال جنابت اسے نہیں پڑھ سکتا ہے کہ حروف مقطعات کے معنے اللہ و رسول ہی جانتے ہیں جل و علاو صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم۔ کیا معلوم کہ وہ ایسا کلام ہو جس کے ساتھ غیر خدا بے حکایت کلام الٰہی تکلم نہ کرسکتا ہو۔ معھذا اجازت صرف دعا و ثنا کی ہے کیا معلوم کہ ان کے معنے میں کچھ اور بھی ہو واللہ تعالیٰ اعلم۔ اقول ہماری اُس تقریر سے یہ مسئلہ بھی واضح ہوگیا کہ جن آیات میں بندہ دعا و ثنا کی نیت نہیں کرسکتا بحال جنابت و حیض انہیں بطور عمل بھی نہیں پڑھ سکتا مثلاً تفریق اعدا کے لئے سورہ تبت نہ کہ سورہ کوثر کہ بوجہ ضمائر متکلم انا اعطینا قرآ نیت کے لئے متعین ہے **عمل میں تین نیتیں ہوتی ہیں یا تو دعا جیسے حزب البحر، حرز یمانی** یا اللہ عزوجل کے نام و کلام سے کسی مطلب خاص میں استعانت جیسے عمل سورہ یٰس و سورہ مزمل صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم یا اعداد معینہ خواہ ایام مقدرہ تک اس غرض سے اس کی تکرار کہ عمل میں آجائے حاکم ہوجائے اُس کے موکلات تابع ہوجائیں اس تیسری نیت والے تو بحال جنابت کیا معنے بے وضو پڑھنا بھی روا نہیں رکھتے اور اگر بالفرض کوئی جرأت کرے بھی تو اس نیت سے وہ آیت و سورت بھی جائز نہیں ہو سکتی جس میں صرف معنی دعا و ثنا ہی ہے کہ اولا یہ نیت نیت دعا و ثنا نہیں، ثانیا اس میں خود آیت و سورت ہی کی تکرار مقصود ہوتی ہے کہ اس کے خدام مطیع ہوں تو نیت قرآ نیت اُس میں لازم ہے۔ **رہیں پہلی دو نیتیں جب وہ آیات معنی دعا سے خالی ہیں تو نیت اولیٰ ناممکن** اور نیت ثانیہ عین نیت قرآن ہے اور بقصد قرآن اُسے ایک حرف بھی روا نہیں۔ "(فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 1113 تا 1115، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمَۃُ اللہ تعالیٰ عَلَیہ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: "قرآنِ مجید کے علاوہ اَور تمام اذکار کلمہ شریف، درود شریف وغیرہ پڑھنا بلا کراہت جائز بلکہ مستحب ہے اور ان چیزوں کو وُضو یا کُلّی کر کے پڑھنا بہتر اور ویسے ہی پڑھ لیا جب بھی حَرَج نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 379، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4037

تاریخ اجراء : 23 محرم الحرام 1447ھ/19 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net